مباحثه ومكالمه

مکاتیب

(۱)

۲۲؍نومبر۲۰۱۳ء

بگرامی خدمت محترم مولانا زاہدالراشدی زیدت مکارمہ

مولانا!السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جی تو نومبر کے الشریعہ میں ’’...... ہائڈ پارک‘‘ والا کلمہ حق پڑھ کر کچھ لکھنے کو چاہا تھا مگر اس کے لئے استخارے کی ضرورت تھی جو میں نہیں کر سکا، حتیٰ کہ نومبر کا نقیبِ ختمِ نبوت آ پہنچا۔ اس میں میرے والدِ ماجدؒ کے ایک مضمون کے ساتھ آنجناب کے والدِ ماجدؒ کا ایک فتویٰ بھی یزید کے بارے میں چھپا ہے، اپنا جو نقطہ نظر یزید کے بارے میں ہے یہ فتویٰ تو اپنے الفاظ سے اسے بہت ہی تائید بہم پہنچاتا ہے، کہ آجکل کے اعتبار سے تو وہ ولی تھا، مگر میں ان الفاظ کو ذرا وضاحت طلب پا رہا ہوں کہ ایک زمانہ کا ’’فاسق‘‘ کسی دوسرے زمانے میں فاسق کے بجائے ’’ولی‘‘ کہلانے کا مستحق ہو۔ مجھے کوئی شبہ نہیں حضرتؒ نے یہ بات از روئے علم فرمائی ہوگی، مگر مجھ کم علم پر وہ عالمانہ نکتہ نہیں کھل رہا ہے، آپ سے بجا طور پر امید ہے کہ اسے کھول سکیں گے۔ اور ایک بڑا نکتہ ہاتھ آئے گا۔ والسلام

نیاز مند، عتیق سنبھلی

(۲)

عزیز گرامی محمد عمار خان ناصر! سلمک اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ ماہ نومبر کے ادارتی صفحات میں آپ کے گرامی قدر والد محترم مولانا زاہد الراشدی صاحب حفظ اللہ نے ’’الشریعۃ‘‘ کے مستقل عنوان ’’مباحثہ ومکالمہ‘‘ پر ایک معترض کے اعتراض کا جواب تحریر کرتے ہوئے اس پہلو کو اجاگر کیا ہے کہ اس کی اہمیت وافادیت اسی وقت ہے جب طرفین کی رائے ایک ہی جگہ شائع ہوتا کہ قارئین کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔ اس تحریر کا مطلب یہ ہے کہ ایک فریق کا موقف تو مکمل طور پر بیان کر دیا جائے، لیکن اس کی وضاحت میں دوسرا فریق اپنا موقف شائع کرنے کے لیے بھیجے تو وہ قطع وبرید کی نذر ہو جائے اور اس کے دلائل کا معتد بہ حصہ شائع نہ کیا جائے، یہ مباحثہ ومکالمہ کی روح کے بھی خلاف ہے اور اس سے اس کالم کی افادیت واہمیت بھی ختم ہو